پاکستانی تاریخ کو ایک نیا موڑ دیا ہے اور ایک نئی زندگی بخشنے کی طرح ڈالی ہے حقیقت یہ ہے کہ نئی نسل نئے اور حسین خیالات اور مضبوط عزم لے کر جب عملی زندگی میں قدم رکھتی ہے تو ان سے پہلی نسل جو مختلف مورچوں پر براجمان ہے نئے لوگوں کی ایک نہیں چلنے دیتی بات تک نہیں مانتی بلکہ وہ نسل خبیث جو خباثتوں اور ذلالتوں کا زیور سجا چکی ہے چاہتی ہے کہ نئے خیالات و نئے عزائم لئے آنے والی نسل بھی اسی زیور کو پہن لے اور ہر آنے والے کا ویسے ہی لہو چوسے جیسے جمہوریت کے دیگر فرزندان دوں نہاد چوس رہے ہیں اور جس رفتار سے وہ پہلی نسل شیطان کے بیٹوں کی طرح اپنے تیز اور نوکیلے دانتوں سے شریف پاکستانیوں کی لاشیں بھنبھوڑ رہی ہے نئی نسل بھی اس میں برابر کی شریک ہو جائے ورنہ ان کے لئے پاکستان میں کوئی گنجائش نہیں پچھلے تیس برسوں میں چند شریف لوگوں نے طبع آزمائی کی لیکن تبادلوں کی کثرت اور ترقیوں میں رکاوٹ نے ان کی کمر توڑ دی اور وہ ہار کے بیٹھ گئے کچھ باہمت لوگ ملک سے باہر مختلف ممالک میں جا بسے وہاں انہوں نے پاکستانی ڈگریاں دکھائیں تو کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ انہیں دیکھ کر قہقہہ بلند کرتے اور پاکستانی ڈگریوں کو ہوا میں قہقہوں سمیت غائب کر دیتے لیکن وہ شریف پاکستانی پھر بھی ہمت نہیں ہارے اور وہاں ہر قسم کی مزدوری کی اور علم کے جہاد کو جاری رکھا خوب محنت کی اور لگاتار محنت...... جسکا صلہ انہیں کافروں سے تو مل گیا مگر اپنے پاکستان میں ان کے لئے کوئی جگہ نہ تھی نہ ہے۔ میں موجودہ حکمرانوں سے پوچھ سکتا ہوں کیا ہر نئی نسل کے ساتھ پاکستان کی یہی روایت دہرائی جائیگی اور یونہی ہوتا رہیگا؟ اور یونہی رہا تو اس کے نتائج کیا ہونگے کبھی سوچا؟

سنا اور دیکھا

پاکستان ٹیلیویژن سے ہم نے بھی سنا اور دیکھا شائد قارئین کرام میں سے بھی کچھ نے سنا اور دیکھا ہو کہ موجودہ حکومت بھی اسٹیبلشمنٹ کے زیر غور ہے کیونکہ کچھ ذہین فوجی آفیسرز نے وزیر اعظم سے بہت ہی نوکیلے انداز میں تیز لب و لہجہ سے سوالات کئے اور منجھی ہوئی وزیر اعظم سوچنے پر مجبور ہو گئی یہ بھی سنا اور پڑھا ہے کہ وزیر اعظم نے اپنے سابقہ دور میں راجیو کو سکھوں کے خلاف ثبوت اور معلومات مہیا کیں یہ بھی پڑھا ہے کہ مرزا اسلم بیگ، غلام اسحق خاں اور بے نظیر ایٹمی پروگرام رول بیک کر چکی ہیں اور اب آپ نے سلامتی کونسل سے پسپائی اختیار فرمائی نیز کشمیریوں اور مجاہدین پر بڑا احسان کیا جو کشمیر کی قرار داد ہی واپس لے لی اور اس پر انہیں اصرار ہے کہ وہ بہت کامیاب جا رہی ہیں انکا دعویٰ ہے موجودہ حکومت مضبوط ہے۔